سبق-34: کامل سیرت (هر کمي اور عیب سے پاك)

عملی نمونہ یا آئیڈیل لائف والی ہستی کے لیے 4 چیزیں ضروری

1. تاریخی: یعنی اس کے بارے میں جو باتیں تاریخ کی کتابوں میں لکھی گئی ہیں، وہ واقعی سچ ہیں۔
2. جامع: یعنی زندگی کے ہر پہلو میں نمونہ موجود ہو۔
7. کامل: یعنی جس پہلو کو سکھایا اُسے مکمل طور پر سکھایا ہو اور وہ پہلو ہر کمی، نقص، کمزوری یا عیب سے پاک ہو۔
3. عملی: یعنی جو کچھ سکھایا ہے اُن پر عمل کرنا بھی ممکن ہو۔

(خلاصہ: خطبات مدراس، علامہ سید سلیمان ندویؒ)

کامليّت کا مطلب ہے اُس کی زندگی ہر کمی، نقص، کمزوری یا عیب سے پاک ہو، یہ بات کہنا اسی وقت ممکن ہے جب اس زندگی کے سارے لمحات ہمارے سامنے ہوں، پھر اس کے بارے میں کہا جاسکتا ہے اس میں کوئی کمی یا عیب ہے یا نہیں ہے

رسول ﷺ کی زندگی کے ہر گوشے کی تفصیل محفوظ ہے

پیدائش، دودھ پینے کی عمر، بچپن، ہوش و تمیز، جوانی، تجارت، آمد و رفت، نکاح، احباب نبوت سے پہلے، قریش کی لڑائی، قریش کے معاہدے میں شرکت، امین بننا، خانہ کعبہ میں پتھر نصب کرنا، رفتہ رفتہ تنہائی پسندی، غارِ حرا کی گوشہ نشینی۔

پیغمبر اسلام کی زندگی کا ہر گوشہ

وحی، اسلام کا ظہور، دعوت، تبلیغ، لوگوں کی مخالفت، سفر طائف، معراج، ہجرت، غزوات، حدیبیہ کی صلح، دعوت اسلام کے خطوط، اسلام کی اشاعت، تکمیل دین، حجۃ الوداع، وفات

ان میں سے کون سا زمانہ ہے جو دنیا کی نگاہوں کے سامنے نہیں! کون سی حالت ہے جس سے مؤرّخین ناواقف ہیں! سچ، جھوٹ، صحیح، غلط ہر چیز الگ الگ موجود ہے۔

آپ ﷺ کی زندگی کے لمحات بھی محفوظ ہیں جیسے: اٹھنا بیٹھنا، سونا جاگنا، نہانا دھونا، کھانا پینا، پہننا اوڑھنا، چلنا پھرنا، شادی بیاہ، بال بچے، دوست احباب، نماز، روزہ، دن رات کی عبادتیں، صلح و جنگ، ہنسنا رونا، ہنسی مذاق، بول چال، ملنا جلنا، سفر وحضر، رہن سہن، رنگ وبو، خد وخال، قد وقامت، یہاں تک کہ میاں بیوی کے گھریلو تعلقات، ہمخوابی وطہارت کے واقعات، ہر چیز پوری وضاحت کے ساتھ مذکور، معلوم اور محفوظ ہے۔

رسول ﷺ کے کیسے چھوٹے چھوٹے واقعات ذکر کیے گیے ہیں اس کا اندازہ لگانے کے لیے شمائل ترمذی کا مطالعہ کیجیے!

یہ ثابت ہو گیا کہ

تاریخ میں کوئی ہستی نہیں جس کا اتنا تفصیلی تو کیا اس کا دسواں حصہ بھی محفوظ ہو، جب یہ ثابت ہو گیا کہ آپ ﷺ کی زندگی کا ہر پہلو محفوظ ہے تو اب آیئے دیکھتے ہیں کہ کیا ان پہلوؤں میں کوئی کمی، عیب، نقص یا کمزوری تو نہیں؟

آپ ﷺ کی کاملیت کی کچھ شہادتیں

نبوت سے پہلے کی زندگی ہی میں آپ ﷺ کو اہل مکہ نے صادق اور امین کا خطاب دیا۔ اعلانِ نبوت کے بعد کفار قریش نے آپ ﷺ کے ساتھ ہر طرح کی دشمنیاں کیں، گالیاں دیں، راستے روکے، نجاستیں ڈالیں، پتھر پھینکے، قتل کی سازشیں کیں، آپ کو ساحر، شاعر اور مجنون کہا مگر کسی نے یہ ہمت نہ کی کہ آپ کے اخلاق واعمال کے خلاف ایک حرف بھی زبان سے نکال سکے، اس لیے کہ آپ میں کوئی کمی یا عیب نہ تھا۔

دشمنوں کی شہادتیں

قریش کا ایک سب سے زیادہ جہاندیدہ انسان نضر بن حارث تھا ،اس نے کہا: اللہ کی قسم! محمد ﷺ ساحر، کاہن، شاعر، مجنون نہیں ہیں۔

آپ ﷺ کا سب سے بڑا دشمن ابو جہل کہا کرتا تھا کہ اے محمد! میں تم کو جھوٹا نہیں کہتا، ہاں تمہارا دین صحیح نہیں سمجھتا۔

ابو سفیان جو اسلام لانے سے پہلے آپ ﷺ کے سب سے بڑے حریف تھے، اُنھوں نے بھی قیصر روم کے سامنے رسول ﷺ کے تعلق سے سچی گواہی دی، یعنی آپ ﷺ کے دشمن بھی آپ کے اندر کوئی نقص یا عیب نہیں نکال سکے!

آپ ﷺ کا عظیم الشان حکم

آپ ﷺ کی صحابہ کرام کو تاکید تھی کہ وہ آپ ﷺ کے حالات کو دیکھیں اور بیان کریں، چاہے اکیلے ہونے کی بات ہو یا لوگوں کے ساتھ والی ہو، مسجد میں ہوں یا میدان جہاد میں، رات کی نماز میں ہوں یا فوج کی صفوں کی درستگی میں، گوشۂ تنہائی میں ہوں یا منبر پر، ہر وقت اور ہر متعلقہ شخص کو حکم تھا کہ آپ ﷺ کی حالت اور کیفیت کو منظرِ عام پر لائے، ایسا حکم تو کوئی نہیں دے سکتا!!! صرف وہی دے سکتا ہے جو کمی یا عیب سے بالکل پاک صاف ہو!

آپ ﷺ خلق عظیم والے

آپ ﷺ کے بارے میں تو اللہ تعالی نے فرمایا: **وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ**: اور بے شک آپ اخلاق کے عظیم (مرتبے) پر ہو

اور عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: **كَانَ خُلُقُهُ الْقُرآن**: آپ کے اخلاق (چلتا پھرتا) قرآن تھے۔

آپ ﷺ کا عظیم الشان حکم

دنیا میں بابل واسیریا، ہندوستان وچین، مصر، یونان وروم کی تہذیب نے کئی اصول وطریقے بنائے۔اٹھنے بیٹھنے، کھانے پینے، ملنے جلنے، پہننے اوڑھنے، رہنے سہنے، سونے جاگنے، شادی بیاہ، مرنے جینے، غم وخوشی، دعوت وملاقات، غسل وطہارت، عیادت وتبریک، دفن وکفن کے بہت سے رسوم، آداب، شرائط اور ہدایات مرتب ہوئے، ان کے لیے صدیاں لگ گئیں، مگر پھر بھی وہ فنا ہوگئے۔

اسلام کا یہ تمدن چند برسوں میں بنا، اور تقریباً 1400 سال سے زمین پر موجود سینکڑوں مختلف اقوام میں یکسانیت کے ساتھ باقی ہے، کیونکہ اس کا ماخذ ہے قرآن اور سنت رسول ﷺ۔

سیرت رسول ﷺ کامل نمونہ کیوں؟

ایک مرتبہ حضرت سلمان سے مشرکین نے (طنز کرتے ہوئے) کہا کہ تمہارا پیغمبر تم کو ہر چیز کی تعلیم دیتا ہے اور معمولی معمولی باتیں بھی سکھاتا ہے تو انہوں نے فخریہ انداز میں جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہاں! ہمارا پیغمبر ہم کو ہر چیز کی تعلیم دیتا ہے، یہاں تک کہ اس نے ہمیں استنجا کرنے اور استنجا کے بعد پانی استعمال کرنے کی بھی تعلیم دی ہے۔(یعنی ٹوائلٹ میں فارغ ہونے کے بعد کس طرح خود کی صفائی کی جائے) (دیکھیے: مسلم: 262)

سیرتِ رسول ﷺ گویا پوری دنیا کے لیے ایک آئینہ ہے، جس میں دیکھ کر ہر شخص اپنے جسم وروح، ظاہر وباطن، قول وعمل، زبان ودل، آداب ورسوم، طور وطریق کی اصلاح کر سکتا ہے۔